سوال

(145) دورانِ نماز توجہ کس طرف ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض مرید مرشد کا تصور ذہن میں رکھ کر عبادت کرتے ہیں۔ ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرشد کا تصور ذہن میں رکھ کر نماز اور دیگر عبادات بجالانا جہالت ہے۔ حدیث نبوی سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان رکھ کر عبادت بجالانی چاہئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أن تعبد اللہ کأنک تراہ، فإن لم تکن تراہ، فإنہ یراک) (مسلم، الایمان، بیان الایمان والاسلام والاحسان۔۔۔، ح: 8)

''یہ کہ تم ایسے عبادت کرو گویا کہ تم اللہ کو دیکھ رہے ہو یا اگر تم ایسا نہیں کر سکتے تو پھر کم ازکم یہ خیال تو موجود رہنا چاہئے کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اذان و نماز، صفحہ: 377

محدث فتویٰ